

حمد، نعمت، ممتازات اور مختلف نعمتوں کا مجموعہ



وسائلِ فردوس

شیعی طریقت، امیر الائمه، بابی، دویت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بکر

محمد الیاس عطاء قادری رضوی

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ،
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

إِلٰهِي! میں تیری عطا مانگتا ہوں

(۲۰ رمضان شریف ۱۴۳۷ھ / 26-06-2016)

إِلٰهِي! میں تیری عطا مانگتا ہوں
 کرم مغفرت کی دعا مانگتا ہوں
 خُدا! تجھ سے تیری وِلا مانگتا ہوں
 میں عشق شے آئیا مانگتا ہوں
 إِلٰهِي! نہیں مانگتا مال و دولت
 فقط تجھ سے تیری رضا مانگتا ہوں
 صحابہ کی اور اولیا کی محبت
 کی خیرات تجھ سے خدا مانگتا ہوں
 سدا کیلئے مجھ سے راضی ہو مولیٰ!
 تیری بہرِ رمضان رضا مانگتا ہوں

اللَّهُ! نَبِيٌّ چاہئے تختِ شاہی

فَقَطْ تیری رَحْمَتُ خُدَا! مانگتا ہوں

ہوں مجھ کو تاجِ شہی کی نبیس ہے

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

محمد کے در پر تقاضا مانگتا ہوں

پئے ماہِ رمضان وِکھا سبزِ گنبد

میں حج کا شرف یا خدا مانگتا ہوں

پرے ہی رہو اے جہاں کے نظارو!

میں دیدارِ خیرِ الورثی مانگتا ہوں

نہ دے ایسی خوشیاں جو غفلت میں ڈالیں

خدا یا! غمِ مصطفیٰ مانگتا ہوں

اللَّهُ! غمِ ماہِ رمضان عطا ہو

میں یہ روٹے روٹے دعا مانگتا ہوں

گناہوں کے امراض نے مجھ کو مارا

اللَّهُ! میں ان سے شفا مانگتا ہوں

مَدِينَةٍ مِّنْ بَيْحِقِ مَبَارَكٍ مِّنْ جَهَنَّمِ
 مَيْتَانَ بَرَىٰ خَاتَمَ سَبَقَ بَصَانَا
 مَيْمَانَ پُرَ خَاتَمَ مَانَگَتَا هُوْنَ
 مَرْمَىٰ رُوحَ تَنَ سَعَادَ هُوَ رَتَىٰ هَے
 خَدَا! جَلَوَةٌ مَصْطَفَىٰ مَانَگَتَا هُوْنَ
 هَيْ! مَيْدَانِ مُحَشَّر، بَلَا کَیٰ ہے گُرمَیٰ
 مَيْسَنَ کُوثرَ کَا جَامَ اَے خَدَا! مَانَگَتَا هُوْنَ
 الَّهُ! جَهَنَّمَ سَعَادَ کَرَ دَے
 مَيْنَ فَرَدَوْسَ مَيْنَ دَاغَلَهَ مَانَگَتَا هُوْنَ
 خَدَايَا! نَبَیِّنَ بَے نَمَازِی، نَمَازِی
 بَنَا نَیِّکَ سَبَ کَوْ دَعا مَانَگَتَا هُوْنَ
 الَّهُ! مُحَمَّدَ کَ صَدَقَةٌ شَفَاعَ دَے
 مَرِيضُوں کَ حقَ مَيْنَ دَعا مَانَگَتَا هُوْنَ
 سَتَاتَے ہِیں جو کوئی عَطَّارِ مجھَ کَوْ
 مَيْں اُنَ کَ بُجْھِ حقَ مَيْنَ دَعا مَانَگَتَا هُوْنَ

(صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

شَرْفِ مَحْجُوكُو ہر سال حج کا خدا دے

(٦ ربيع الاول شریف ١٤٤١ھ/ 04-11-2019)

شرف مجھ کو ہر سال حج کا خدا دے
 مدینہ بھی ہر بار مولیٰ دکھا دے
 تو مگہ دکھا دے، مدینہ دکھا دے
 مرے دل میں تکہ مدینہ بنا دے

شرف دید کعبہ کا دیدے الہی!
 مجھے سبز گنبد کا جلوہ دکھا دے
 مٹی کے دل آویز و دلش نظارے
 اسی سال مجھ کو خدایا دکھا دے

میں احرام حج باندھ کر آؤں عرفات
 سعادت خدا یہ برائے رضا دے
 الہی! تختے وارطہ فاطمہ کا
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
 محمد کے قدموں میں مجھ کو قضا دے

علیٰ قاطمہ کا، حُسین و حَسن کا
 وسیله بقیع نمازک میں جا دے
 جو ذہبِ مدینہ میں روتے ہیں یا رب!
 انہیں بھی کرم سے مدینہ دکھا دے
 ترے خوف سے تیرے پیارے کے غم میں
 جو آنسو بہائے وہ آنکھ اے خدا دے
 تجھے وابطہ چار یاروں کا یا رب!
 دکھا خواب میں جلوہِ مصطفیٰ دے
 عبادت میں لگ جائے دل یا الہی!
 مرے دل سے غفلت کا پردہ ہٹا دے
 خدا! نفس نے ہے تباہی مچائی
 مری سب ہری خواہشوں کو مٹا دے
 رسیئہ ہے مرا سارا اعمال نامہ
 الہی! سیاہی تو اس کی مٹا دے

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

مجھے نزع و قبر و رقامت میں مولیٰ
 تو آمن و آماں دے تو اپنی رضا دے
 تو نورِ محمد کے صدقۃ میں یا رب!
 کرم کر مری قبر کو جگدا دے
 مری مغفرت کر برائے صحابہ
 جگہ خُلد میں از پئے اولیا دے
 عذابِ جہنم سے خوف آ رہا ہے
 مجھے بخش، کر درگزار ہر خطاء دے
 تجھے واسطہ شاہ کرب و بلا کا
 تو کر دُور اللہ! رنج و بُلا دے
 تو جسمانی یماریاں دُور فرما
 دے روحانی امراض سے بھی شفا دے
 مبارک ہو پھر ماہ میلاد آیا
 اے بھائی! تو گھر اور گلیاں سجا دے
 خدا! دے وہ عطار کو سوز اُفت
 مدینے کے غم میں جو اس کو رُلا دے

یا خدا حج کا شرف دے مصطفیٰ کے واسطے

(۱۹) ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۹ھ / 02-08-2018)

سر جھکا ہے با تھوڑا ٹھانے ہیں دعا کے واسطے
یا خدا حج کا شرف دے مصطفیٰ کے واسطے

نک آ کر جہوم کر اللہ! کعبے کا طواف
میں کروں فرم اکرم گل اثیبا کے واسطے

استلام سنگ آشود کی سعادت دے مجھے
حضرتِ مولیٰ علی مشکل کشا کے واسطے

میں لپٹ کر ملتزم سے خوب رو رو کر دعا
تجھ سے مانگوں یا خدا خواجہ پیا کے واسطے

رو بقبلہ میں کھڑے ہو کر بیوں زمزم کے جام
یہ شرف بھی کر عطا گل اولیا کے واسطے

پھر منی، عرفات و مزدلفہ کے جلوے دیکھا لوں
یا الہی! ہو کرم غوث الورتی کے واسطے

حج تمیز در اے خدا! سال روای کر دے نصیب
یا الہی! ابل بیتِ مصطفیٰ کے واسطے

اب مدینے کی زیارت کی اجازت ہو عطا
چار یارانِ محمد مصطفیٰ کے واسطے
سینا گلشنہ دکھنے کا تھیں ہوں ٹھنڈی دل ہو خوش
شاد ہوں روح و جگرِ مولیٰ! ضیا کے واسطے

کا ات پ تقدیر! لکھ دے موت طیبہ میں مری
و دے بقیع پاک بی بی فاطمہ کے واسطے
گلشنہ خضرا کے سائے میں شہادت دے مجھے
اے مرے مولیٰ! شہید کر بلا کے واسطے

وقت آخوند جلوہ محبوب کی خیرات دے
کلمہ پڑھتے پڑھتے نکلے دم رضا کے واسطے
یا الہی! مغفرت عطّار کی کر بے حساب
بھر کعبہ، سینا گلشنہ کی ضیا کے واسطے

بخش دے میری ہر اک خطایا خدا

(دریج الاول شریف ۱۴۲۶ھ / 14-01-2015)

بخش دے میری ہر اک خطایا خدا
 فضل سے نیک بندہ بنا یاخدا
 ہوں بُروں سے بھی بڑھ کر بُرا یاخدا
 صدق اچھوں کا اچھا بنا یاخدا
 درد عصیاں کی دے دے دوا یاخدا
 نیکیوں میں مرا دل لگا یاخدا
 ناری دوزخ سے مجھ کو بچا یاخدا
 باغ بست میں گھر کر عطا یاخدا
 نفس و شیطان کے شر سے تو محفوظ رکھ
 اور گناہوں سے ہر دم بچا یاخدا
 تو بنا نیک نیکوں کے صدقے مجھے
 اور پابندِ سُتت بنا یاخدا
 ہوں گناہوں کے امراض سے نیم جاں
 از پئے مصطفیٰ دے شفا یاخدا

غیتوں، چغیوں، عیب دریوں سے اور
جھوٹ سے بھی مجھے تو بچا یاخدا
کاش! بے کار باتوں سے بچتا رہوں
بس کروں تیری حمد و شنا یاخدا
ہر گھڑی ورد لب ہو ڈرود و سلام
یا وہ گوئی سے مجھ کو بچا یاخدا
کاش! اکثر نگاہیں جھکی ہی رہیں
ہو عطا ایسی شرم و حیا یاخدا
حسنِ اخلاق کی مجھ کو خیرات دے
بھیک اخلاص کی ہو عطا یاخدا
خوف سے تیرے دل تھر تھراتا رہے
اکھر آنسو بھائے سدا یاخدا
سینز گنبد کے سائے میں اے کاش! ہو
میرا ایمان پر خاتمه یاخدا
موت کے وقت ہو جائے مولیٰ نصیب
دیکھنا جلوہِ مصطفیٰ یاخدا

آہ! محشر کی دھوپِ العطشِ العطش
آن سے اک جامِ کوثرِ والا یاخدا
بخش دے بے حساب اے خدا بخش دے
تجھ کو محبوب کا وابطہ یاخدا
میرے ماں باپ کی آل و آحباب کی
مغفرت کر برائے رضا یاخدا
تجھ کو فرمادے حج کی سعادتِ عطا
پھر مدینے کی گلیاں دکھا یاخدا
تجھ کو عشقِ محمد کی سو غات دے
اشک بار آنکھ بھی ہو عطا یاخدا
غوثِ عظیم کا صدقہ مجھے خواب میں
اپنے پیارے کا جلوہ دکھا یاخدا
تیرا عطار بولڑھا ہوا اب تو ذور
اس سے کر دے تو حرص و ہوا یاخدا
فضل و رحمت سے جست میں عطار کو
مصطفیٰ کا پڑوئی بنا یاخدا

یا خدا! پاک وطن کی تُ حفاظت فرما

(شوال شریف ۱۴۳۵ھ / ۰۶-۰۸-۲۰۱۴)

یا خدا! پاک وطن کی تو حفاظت فرما
 فضل کر اس پر سدا سایہ رحمت فرما
 مر جبا پاک وطن پاک وطن پاکستان
 دے ترقیٰ تو عنایت اسے برکت فرما
 لطف سے تیرے ملی پاک وطن کی سوگات
 فضل سے اب مجھے جنت بھی عنایت فرما
 اس کو تو قلعہ اسلام بنا دے یا رب!
 میرے پیارے وطن پاک پر رحمت فرما
 شکر صد شکر غلامی سے ملی آزادی
 پھر عنایت ہمیں کھوئی ہوئی شوکت فرما

آج ہے اُمّن، وطن کا مرے پارہ پارہ
 پھر نہیں مرے مولیٰ اسے راحت فرما
 ہائے! بدست گناہوں میں ہونے اہل وطن
 یا خدا! سب کو عطا نیک ہدایت فرما
 چور ڈاکو سے مرے پاک وطن کو کر پاک
 ملک سے دور تو رشوت کی نحوت فرما
 بچہ بچہ ہو نہمازی مرے پاکستان کا
 اور عطا جذبہ پابندی سنت فرما
 واریطہ شاہ مدینہ کا اے پیارے اللہ
 دور عطار سے دنیا کی محبت فرما

اَخْدَاهُ مِنْ لِغٍ كَوَايَادَ رَكْهٌ

(۵ ذُو الحجّة الحرام ۱۴۳۶ھ / 20-09-2015)

اے خدا ہر مبلغ کو آباد رکھ ان کے سارے گھرانے کو بھی شادر کھ
 جامعاتِ المدینہ کو آباد رکھ
 ان کے ہر ایک استاد کو شادر کھ
 ان کی سب طالبات اور طلاب کو
 شادر کھ شاد رکھ شاد و آباد رکھ
 ان کو علم و عمل کا تو پیکر بنا
 راویت پر ان کو چلا، شادر کھ
 ہر مبلغ کو تو بخش دے بے حساب
 سب کو قبر و قیامت میں بھی شادر کھ
 عاشقانِ رسول اے خدا خوش رہیں
 دشمنانِ نبی کو تو بر باد رکھ
 عاشقانِ رسول آفتوں سے بچیں
 دشمنانِ امام و امام وے انہیں شادر کھ
 مرکزی مجلس شوریٰ پر ہو کرم
 اس کے ہر رکن کو شاد و آباد رکھ
 ہو ہر اسلامی بھائی پر رحمت مدام
 ساری اسلامی بہنوں کو بھی شادر کھ
 اہل اسلام پھولیں پھیلیں خوش رہیں
 دین کے دشمنوں کو تو بر باد رکھ
 نیکیاں بھی کرے سنتوں پر چلے
 دیں پر قائم سدا میری اولاد رکھ
 مدینی چیزیں کو تو نظرِ بد سے بچا
 ہر معاون کو بھی اس کے تو شادر کھ
 مولا! عطار کو از پے مصطفیٰ
 دیںے جست، جہنم سے آزاد رکھ

”گُرُونَا“ سے ہم کو بچایا الٰہی

(۱۹ از خب شریف ۱۴۴۱ھ/ 15-3-2020)

(2020ء میں گرونا کی وبا پھیلی جس نتقریبًا ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، اس کی وجہ سے لاکھوں آموات ہوئیں، ان دونوں یہ منظوم دعا آخر برکتی گئی)

”گُرُونَا“ سے ہم کو بچایا الٰہی!
 پرے ہو یہ ہم سے بلایا الٰہی
 کرم سے عطا کر شفا یا الٰہی
 تو بہت دے اور حوصلہ یا الٰہی
 سہارا ہے ہم کو ترا یا الٰہی
 تو کر خوف اپنا عطا یا الٰہی
 ترا ذکر ہو یاخدا یا الٰہی
 تو دنیا سے کر خاتمہ یا الٰہی
 ندامت سے ہم کو رُلا یا الٰہی
 تو جست میں ہم کو بسا یا الٰہی
 ہمیں نیک بندہ بنا یا الٰہی
 ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی
 تو عطار کو دے دے شوق ملاقات
 تو قرب اپنا کر دے عطا یا الٰہی

”گُرُونَا“ میں جو بتلا ہیں انہیں تو
 ”گُرُونَا“ سے سب لوگ گھبرا گئے ہیں
 ”گُرُونَا“ ہمارا بھلا کیا بگاڑے
 ”گُرُونَا“ کا ڈرڈو فرمائے یا رب!
 زبان پر ”گُرُونَا“ کے بدلتے
 ”گُرُونَا“ کاشاہ مدینہ کے صدقے
 ”گُرُونَا“ کے بدلتے گناہوں کا ڈر دے
 ڈریں نار دوزخ سے اے کاش ہر دم
 گناہوں سے توبہ کی توفیق دے دے
 رہے خوف ہر دم بڑے خاتمے کا

گدائے اعلیٰ حضرت ہوں

(۱۳ صفر شریف ۱۴۴۲ھ / 21-09-2021)

اللہ! فضل ہے تیرا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 کرم ہے آپ کا آقا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 وسیلہ سب صحابہ کا، ہے صدقہ آل زہرا کا
 کرم ہے غوث و خواجہ کا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 ملی امت محمد کی، غلامی غوثِ عظیم کی
 دیرِ خواجہ کا ہوں منگتا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 مدینے آکے پھر جلوہ، میں دیکھوں سبز گنبد کا
 رضا کا یابی! صدقہ، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 خُدا یا تیری اُفت میں، محمد کی محبت میں
 مجھے آیا کرے رونا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 دبا مت نفسِ آمارہ، گناہوں پر نہ اب اکسا
 اے شیطان ڈفع تو ہو جا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں

خُدا یا ہو کرم ایسا، بُجا دوں ان کی سُنّت کا
 جہاں میں چار سو ڈنگا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 خُدا! احمد رضا خان کے، چلوں نقش قدم پر میں
 عطا توفیق تو فرماء، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 الہی! یہ سعادت دے، مدینے میں شہادت دے
 وسیلہ چار یاروں کا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 خُدا کی خاص رحمت سے، مجھے امید واثق ہے
 پڑھوں گا نزع میں کلمہ، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 جہنم سے آمان دے دے، مجھے باغِ جہاں دے دے
 برے مولی! کرم فرماء، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
 امیروں مالداروں کی، جہاں کے تاجداروں کی
 مجھے عطار کیا پروا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں

حج کے اسباب آقا بنادو

(پہلی جُمادی الْآخِرَی ۱۴۴۰ھ / 06-02-2019)

حج کے اسباب آقا بنا دو
مجھ کو میٹھا مدینہ دکھا دو
سوئی تقدیر میری جگا دو
مُرشدہ جان فزا اب سنا دو
اپنے جلوے نظر میں بسا دو
حج کروں پھر مدینے میں آؤں
جھوم کر گروکعبہ پھرول میں
اپنے محراب و مثیر کا در کا
خوب ملکے کی گلیوں میں گھوموں
مجھ کو عرفات کے بھی مناظر
بچیر طیبہ میں جو خوب روئیں
غم مدینے کا اور بے قراری
آخری دن مری غم کے یہاں
کاش! قدموں میں آئے مجھے موت

یہ شرف یا حبیب خدا دو
یہ سعادت خدا سے ولا دو
سبز گلند کا جلوہ دکھا دو
اب مٹی کی بہاریں دکھا دو
از پے غوثِ اعظم دکھا دو
ایسی آنکھیں پے مرتفعی دو
اڑ پے شاہ کرب و بلا دو
میرا مسکن مدینہ بنا دو
میرا مدفن مدینہ بنا دو

آگئیں، آکے کلمہ پڑھا دو
 اپنی رحمت کی چادر آڑھا دو
 یہ شرف از پے قاطمہ دو
 آکے ماہ عرب! جگدا دو
 جام کوثر خدارا پلا دو
 اپنے اللہ سے بخشا دو
 رب کی رحمت سے جشت دلا دو
 نیکیاں کرنے والا بنا دو
 دور ہوں، صحبت کا ملہ دو
 دل کی مرجھائی کلیاں کھلا دو
 یا نبی! تم مجھے یہ دعا دو
 مجھ کو قُفلِ مدینہ شہا دو
 نظریں جھجھتی نہیں ہیں، نظر کا
 حج کرے ہر برس کاش! عطار
 یہ سعادت رسول خدا دو

دم نکلنے کی جاں سوز گھڑیاں
 میری میت پہ شاہِ مدینہ!
 ہو بقیع مبارک میں تدفین
 قبر میں ٹھپ اندر ہرا ہے چھایا
 گرمی حشر سے مضطرب ہوں
 ہو گنہگار پر چشمِ رحمت
 آو! دوزخ کا حق دار ہوں میں
 دو شفقا ہر بدی کے مرض سے
 سارے روحانی جسمانی امراض
 میرے غم راحتوں سے بدل کر
 ہو سما رب کی رحمت کا سایہ
 بولتا ہوں بہت تم زبان کا
 نظریں جھجھتی نہیں ہیں، نظر کا
 حج کرے ہر برس کاش! عطار

میٹھے مدینے میں بلا اے آخری نبی

(۷) ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۱ھ / 29-07-2020

میٹھے مدینے میں بُلا، اے آخری نبی
پھر گنبد خضرا دکھا، اے آخری نبی
آکر کروں روتے ہوئے کعبے کا میں طواف
ملکے کے جلوے پھر دکھا، اے آخری نبی
رب کی عبادت کی مجھے توفیق چاہئے
فرمائیے حق سے دُعا، اے آخری نبی
کر اپنی، اپنی آل کی، اصحاب پاک کی
اُفت میں گم یا مصطفیٰ، اے آخری نبی
دنیا کی اُفت میں نہ روؤں کاش! میں کبھی
بس عشق میں اپنے رُلا، اے آخری نبی
ہے دشست آہت سر جھکا کر عرض سپیدی!
تو خواب میں جلوہ دکھا، اے آخری نبی
آلائشوں سے پاک کر کے میرے ول میں تو
آجا سما جا گھر بنا، اے آخری نبی

سب آئیا کے ہو تمہیں سردار لا جرم
 تم سانہیں ہے دوسرا، اے آخری نبی
 بعد آپ کے ہرگز نہ آئے گا نبی نیا
 واللہ! ایمان ہے مرا، اے آخری نبی
 ایمان کی سلامتی کی بھیک ہو عطا
 خالی نہ اب دار سے پھرا، اے آخری نبی
 امت "گرونا وائزس" سے نگہ ہے حضور!
 دنیا سے جائے یہ وبا، اے آخری نبی
 سرکار! عصیاں کے مرض سے نیم جان ہوں
 دے دو خدارا اب شفا، اے آخری نبی
 آقا! شہری جالیوں کے رو برو ہو کاش!
 ایمان پہ میرا خاتمه، اے آخری نبی
 دے دے شفاعت کی مجھے خیرات خیر سے
 روزِ قیامت بخشا، اے آخری نبی
 نارِ جہنم سے بچا کر حشر میں مجھے
 قدموں میں جنت میں بسا، اے آخری نبی
 اب وقتِ رحلت آگیا عطارِ زار کا
 جلوہ دلھا، کلہ پڑھا، اے آخری نبی

ہر عبادت سے علی عبادت نماز

(مرتبہ الآخر شریف ۱۴۴۱ھ / 07-12-2019)

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز
 ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
 قلب غمگین کا سامانِ فرحت نماز
 ہے مرضیوں کو پیغامِ صحّت نماز
 نایرِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ
 رب سے دلوائے گی تم کو جنت نماز
 پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ
 قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
 بھائیوا گر خُدا کی رضا چاہئے
 آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز
 آؤ مسجد میں بُجھک جاؤ رب کے حضور
 تم کو دلوائے گی حق سے رُفت نماز
 اے غریبو! نہ لکھراوَ سجدے کرو
 دے گی برکت، مٹائے گی غربت نماز
 صبر سے اور نمازوں سے چاہو مدد
 پوری کروائے ہر ایک حاجت نماز

خوب نفلوں کے سجدوں میں مانگو دعا
 پوری کروائے گی رب سے حاجت نماز
 کیوں نمازی جہنم میں جاتے بھلا!
 اس کو دلوائے گی باعث جنت نماز

 جو مسلمان پانچوں نمازیں پڑھیں
 لے چلے گی انہیں سونے جنت نماز

 ہوگی دنیا خراب آخرت بھی خراب
 بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

 بے نمازی جہنم کا حقدار ہے
 بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

 قبر میں سانپ پچھو لپٹ جائیں گے
 بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

 سہہ سکو گئے دوزخ کا ہرگز عذاب
 بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

 دیکھو! اللہ ناراض ہو جائے گا
 بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

 یا خُدا تجھ سے عطّار کی ہے دعا
 مصطفیٰ کی پڑھے پیاری امت نماز

ماہِ رمضان آنے والا ہے

(۲۱ شعبان شریف ۱۴۴۲ھ / 05-04-2021)

خدا کی ہے عنایت ماوِ رمضان آنے والا ہے
 ہوئی مولیٰ کی رحمت، ماوِ رمضان آنے والا ہے
 میرِ رمضان، میرِ غفاران، میر سُجاح، میر رحمان
 گھلیں گے بابِ جنت، ماوِ رمضان آنے والا ہے
 مساجد ہوں گی پھر آباد شیطان جمل مرے ناشاد
 ملے مومن کو فرحت ماوِ رمضان آنے والا ہے
 دل معموم پھر اک بار خوشیوں سے ہوا سرشار
 ہوئی حاصلِ مُسرت ماوِ رمضان آنے والا ہے
 خوشی سے جھومتا ہے دل پچی ہے قلب میں ہچل
 ہلی عاشق کو فرحت ماوِ رمضان آنے والا ہے
 تراویح اور، نمازوں میں، کبی ہو گی نہ روزوں میں
 کرو مل کر، یہ نیت، ماوِ رمضان آنے والا ہے

اللہ! عافیت دینا، سلامت دل عطا کرنا
 عطا کر دے تو صحّت، ماہ رمضان آنے والا ہے
 میں رمضان المبارک پاؤں روزے سارے رکھ پاؤں
 تو رکھ زندہ سلامت، ماہ رمضان آنے والا ہے
 نبی کے عشق میں روؤں، مدینے کیلئے تڑپوں
 خُدادے سوز و ریقت، ماہ رمضان آنے والا ہے
 رہوں قائم میں قوبہ پر، خُدا یا فضل ایسا کر
 گناہوں سے دے نفرت، ماہ رمضان آنے والا ہے
 خُدا ایسی عنایت کر، میں کانپوں خوف سے تحریر
 ہو عصیاں سے حفاظت، ماہ رمضان آنے والا ہے
 عبادت میں ریاضت میں، دُرزووں میں تلاوت میں
 اللہ! دے دل لذت، ماہ رمضان آنے والا ہے
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
 محمد مصطفیٰ کا واسطہ تو بخش دے مولیٰ
 عطا کر باغِ جنت، ماہ رمضان آنے والا ہے
 خُدا عطا کی بخشش، تو فرمادے بلا پرسش
 طفیل اعلیٰ حضرت، ماہ رمضان آنے والا ہے

جہاں میں پھر میر رمضان آ گیا یا رب!

(شعبان شریف تا ۳ رمضان شریف ۱۴۳۵ھ)

نحیب تیرے کرم سے چک اٹھا یا رب!
 جہاں میں پھر میر رمضان آ گیا یا رب!
 ہے لاکھ لاکھ ترا شکر پھر دیا رمضان
 کرم سے ذوق عبادت بھی ہو عطا یا رب!
 الٰی عشرہ رحمت کی ہو گئی آمد
 ہمیں بھی بھیک دے رحمت کی یاخدا یا رب!
 کرم سے عشرہ رحمت کو پالیا ہم نے
 تو بخش عشرہ رحمت کا واسطہ یا رب!
 طفیل عشرہ رحمت ہو ساتھ ایماں کے
 ترے حبیب کے جلووں میں خاتمه یا رب!
 کریم! عشرہ رحمت دیا کرم سے اب
 عذاب ڈور ہو رحمت سے قبر کا یا رب!

ہے کوچ عشرا رحمت کی عنقریب اب آہ!
 عطا ہو غم، مہ رمضان کا عطا یا رب!

ہمارے سارے مریضوں پر فضل و رحمت ہو
 انہیں ہواز پئے رمضان عطا شفا یارب!

جو عاشقان رسول آفتوں سے ہیں دو چار
 نجات انہیں پئے رمضان کر عطا یارب!

جو تنگ وست ہیں ان پر کرم ہو یا اللہ!
 دے ان کے رُّزق میں برکت پئے رضا یارب!

ترے حبیب کے جو بھی غلام ہیں مفرض
 نجات قرض سے ان کو تو کر عطا یارب!

انہیں خوشی دے مسرت دے عیش و راحت دے
 جو تیرے بندے ہیں صدموں میں بتلا یارب!

جو بھتا خور لشیرے ہیں چور ڈاکو ہیں
 انہیں تو توبہ کا کر دے شرف عطا یارب!

بنے اب آمن کا گہوارہ ملک پاکستان

اللہی دیتا ہوں رمضان کا واسطہ یارب!

ترے کرم سے ملا مغفرت کا ہے عشرہ

رہائی نار جہنم سے ہو عطا یارب!

اللہی آگیا رمضان کا آخری عشرہ

رہائی نار جہنم سے ہو عطا یارب!

اللہی رہ گئے رمضان کے آخری روزے

رہائی نار جہنم سے ہو عطا یارب!

اللہی رہ گئیں رمضان کی آخری گھڑیاں

کرم سے بخش بھی دے ہم کو یا خدا یارب!

اللہی! دے دے تو عطار کو غم رمضان

زلاعے غم اسے رمضان کا سدا یارب!

مجھ کو رَمَضَان سے مُجْبَت ہے

(۱۴۴۲ھ / ۲۷-۰۴-۲۰۲۱)

میرے رب کی یہ خاص رحمت ہے، مصطفیٰ کی بڑی عنایت ہے
 غوث و احمد رضا کی برکت ہے، مجھ کو رَمَضَان سے مُجْبَت ہے
 ماہِ رمضان سے جس کو الْفَت ہے، قابلِ رشک اُس کی قسمت ہے
 بے شک اُس پر خُدا کی رحمت ہے، قبر و محشر میں وہ سلامت ہے
 ماہِ رمضان جہاں میں پھر آیا، مغفرت کا پیام ہے لایا
 رحمتِ حق کا ہو گیا سایہ، لحظہ لحظہ نُزُول رحمت ہے
 خوب رونق ہے ماہِ غُفران کی، کیسی برکت ہے ماہِ قرآن کی
 واہ کیا بات ماہِ رمضان کی، کیا ہی رمضان کی شان و شوکت ہے
 پہلا عشرہ ہے خاص رحمت کا، دوسرا مغفرت کا ہے عشرہ
 تیسرا میں ملے گی آزادی، نار سے اُس کو جس پر رحمت ہے

مسجد میں ہو گئی ہیں پھر آباد، بڑھ گئی نیکیوں کی ہے تعداد
 مرد بدیوں کا ہو گیا بازار، بڑھ گیا جذبہ عبادت ہے
 واہ سحری کی کیا بہاریں ہیں، خوب افطار کے نظارے ہیں
 روزہ داروں کے وارے نیارے ہیں، کیا تراویح کی بھی لذت ہے
 ماہ رمضان کا غم عطا فرماء، یا خدا! چشم نم عطا فرماء
 ماہ رمضان کے عشق میں رونا دو جہاں کیلئے سعادت ہے
 ماہ رمضان کے روزہ داروں کی، خوش نصیبی ہے اور خوش بختی
 اُس کو فیضان ماہ رمضان سے خلد ملتی ہے ملتی جنت ہے
 مالکِ دو جہاں! پئے جانا، تو بنا اس کو عاشقِ رمضان
 ماہ رمضان کے عشق میں ترپے، عرضِ عطا رتِ عزت ہے

کرم ہے خدا کا، خدا کی عطا ہے

(۲۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۰ھ / 30-08-2019)

کرم ہے خدا کا، خدا کی عطا ہے
 مرے ہاتھ میں دامنِ مصطفیٰ ہے
 کرم حاجیو! تم پر کیسا ہوا ہے!
 تمہیں مردۂ مغفرت مل گیا ہے
 مبارک! شرفِ تم کو حج کا ملا ہے
 نظارہ مدینے کا تم نے کیا ہے
 خدا کے کرم سے بھری جھولیاں ہیں
 نبی کی عنایت سے دامن بھرا ہے
 سدا خفیہ تدبیر سے رب کی ڈرنا
 سنو! آخرت کا اسی میں بھلا ہے
 بالآخر مدینے کو چھوڑ آئے حاجی
 کوئی غزدہ ہے، کوئی رو رہا ہے
 چھٹا آوا کعبہ، چھٹا سبز لثبد
 چھٹا باۓ کم، مدینہ چھٹا ہے
 ہے باحر مدینہ میں رنجیدہ کوئی
 تو آقا کے غم میں کوئی غزدہ ہے

مدینے سے رخصت کا ایک ایک لمحہ
 (صلی اللہ علیہ وسلم) کے عشق میں
 محمدؐ پر جان گزا ہے

شکون دل و جان مدینے کی گلیاں
 وہاں کا سماں کیف و مستی بھرا ہے

مجھے چشمِ ثمّ دو، مدینے کا غم دو
 اے شاہ مدینا مری راتجا ہے

میں حج کرنے آؤں مدینہ بھی دیکھوں
 ہرے دل میں یہ آرزو یاخدا ہے

خدا! ہر مسلمان کو حج و زیارت
 کا دیدے شرف عاجزانہ دعا ہے

وہ پھولا سماتا نہیں ہے خوشی سے
 مدینے کا جس کو بلاوا ملا ہے

بھرا ہے گناہوں سے اعمال نامہ
 شفاعت کی عرض اے شفیع انورا ہے

گنہگار ہوں میں، سیدہ کار ہوں میں
 خدا! مغفرت کر مری راتجا ہے

شرف پائے عطاء ہر سال حج کا
 خدائے محمدؐ یہ تھجھ سے دعا ہے

فَاقِلَه سُوئے مدینہ آرہا ہے ہو کرم

(مکمل مدرسہ میں ۱۴ ذوالحجہ الحرام ۱۴۴۰ھ / 2019-08-15 کو سات اشعار لکھے،
پھر ذوالحجہ الحرام کی ۱۵ ویں رات مدینہ پاک جلتے ہوئے ٹرین میں کلام کی نوک
پلک سنواری اور وہ اشعار کا اضافہ کیا، پھر طن آ کر بھی معمولی ساتھ رف کیا)

فَاقِلَه سُوئے مدینہ آرہا ہے ہو کرم
سوشِ سینہ عطا ہو یانی دو چشمِ تم

فَاقِلَه اب ”چل مدینہ“ کا چلا سوئے حرم

یار رسول اللہ! سب پر سمجھے چشمِ کرم

فَاقِلَه میں ”چل مدینہ“ کے ہیں جتنے بھی شریک
سب پر ہو رحمت خدا کی مصطفیٰ کا ہو کرم

شاہِ والا! میں گنگاروں کا بھی سردار ہوں

تم شہرِ ابرار ہو یا سیدِ عرب و عجم

فضلِ رب سے آپ تو ہر چیز کے مختار ہیں
 عرشِ اعظم آپ کا ہے، آپ کے اوچ و قلم
 یابی! مجھ کو بنا دو تم مدینے کا فقیر
 میں نہیں، ہرگز نہیں ہوں طالبِ جاہ و حکوم
 یابی! ہم کو شفاعت کی عطا خیرات ہو
 عاصیوں کا آپ کے ہاتھوں میں ہے آقا بھرم
 گنبدِ خضرا کو چوئے جس گھڑی میری نظر
 کاش! اسی دم دیکھ لوں میں جلوہ شاہِ اُمَّ
 دم لبوں پر آگیا عطار کا یامصطفیٰ
 ہو کرم شاہِ حرم! نکلے ترے جلووں میں دم

کیوں نہ ہو رتبہ بڑا اصحاب و اہل بیت کا

(۲۴ حضرت شریف ۱۴۴۵ھ / 11-10-2020)

کیوں نہ ہو رتبہ بڑا اصحاب و اہل بیت کا
ہے خدا نے مصطفیٰ، اصحاب و اہل بیت کا
آل و اصحاب نبی سب بادشاہ ہیں بادشاہ
میں فقط ادنیٰ گدا اصحاب و اہل بیت کا
میری جھولی میں نہ کیوں ہوں دو جہاں کی نعمتیں
میں ہوں منگتا میں گدا اصحاب و اہل بیت کا
کیوں ہو ما یوں اے فقیر وَا آؤ آکر لوث لو
ہے خدا نہ بٹ رہا اصحاب و اہل بیت کا
فضل رب سے دو جہاں میں کامیابی پائے گا
دل سے جو شیدا ہوا اصحاب و اہل بیت کا
اے خدا نے مصطفیٰ! ایمان پر ہو خاتمہ
مغفرت کرا! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
جینا مرنا ان کی الفت میں ہو یارب! اور ہو
قرب جنت میں عطا اصحاب و اہل بیت کا
حشر میں مجھ کو شفاعت کی عطا خیرات ہو
واسطہ یا مصطفیٰ! اصحاب و اہل بیت کا

نور والے! قبر میری حشر تک روشن رہے
 واسطہ تم کو شہا! اصحاب و اہل بیت کا
 ہر برس میں حج کروں، میٹھا مدینہ و کیھ لون
 یا الہی! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
 نَزَع میں حسین کے نانا کا جلوہ ہو نصیب
 یا الہی! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
 دے گناہوں سے نجات اور متقی مجھ کو بنا
 یا الہی! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
 وَرْدِ عصیاں کی دوام جائے میں بن جاؤں نیک
 یا الہی! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
 دور ہو دنیا سے مولی "یہ گرونا" کی وبا
 یا الہی! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
 شاہ کی ذکیاری امت کے ذکھوں کو دور کر
 یا الہی! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
 تنگستی دور ہو اور رِزق میں برکت ملے
 یا الہی! واسطہ اصحاب و اہل بیت کا
 یا الہی! شکریہ عطار کو تو نے کیا
 شعر گو، مدحت سرا اصحاب و اہل بیت کا

یا حَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ! اکر دو کرم

(رمضان شریف ۱۴۳۸ھ / جون 2017ء)

راکبِ دوشِ شہنشاہِ اُمّم
یا حسن ابن علی! کرو کرم!
فارطہ کے لالِ حیدر کے پیر!
اپنی الْفَت دو مجھے دو اپنا غم
اپنے نانا کی محبت و تبحیر
اور عطا ہو قلبِ مُضطہِ چشمِ تم
خواہ مشے بے کار باتوں کی رہے
لب پ ذکرُ اللہ میرے وم بدم
اے سخنِ ابنِ سخنِ اپنی سقایہ
سے دو حصہ سیدِ عالیٰ کشمکش
آل و اصحابِ نبی سے پیار ہے
ساری سرکاروں کے در پر سر ہے خم
پیشوائے نوجوانان بہشت
(صلی اللہ علیہ وسلم)
بینِ محمد کے نواسے لا جرم
یا حسن! ایماں پے تم رہنا گواہ
عیدِ حق ہوں خادم شاہِ اُمّم

آہ! پلے میں کوئی نیکی نہیں
عرصہ محشر^{۱۴} میں رکھ لینا بھرم^{۱۵}
میرا دل کرتا ہے میں بھی حج کروں
ہو عطا زاد سفر چشم کرم!
طیبہ دیکھے اک زمانہ ہو گیا
یا حسن! وکلا دو نانا کا حرم
جنہیں دو ”نیکی کی دعوت“ کا مجھے
راہ حق میں میرے جنم جائیں قدم
میں سدا^{۱۶} دینی گلبہر لکھتا رہوں
یا حسن! دے دیجئے ایسا قلم
دین کی خدمت کا جوش و ولولہ^{۱۷}
ہو عنایت یا امام محترم!
اے شہید کربلا کے بھائی جان!
وور ہوں عطار کے رنج و آلم^{۱۸}

دینہ

الفاظ و معانی: راکب: سوار۔ دوش: کندھا۔ الال: بیٹا۔ پسر: بیٹا۔ م Fletcher:
بے قرار۔ چشم: روپی آنکھ۔ خوبی: عادت۔ لب: زبان۔ وَم بَدَم: ہر وقت۔
سخا: سخاوت۔ العالیّ چشم: بہت بزرگی والا۔ الْحُمَّم: جنکا ہوا۔ عرصہ محشر: قیامت کا
میدان۔ الْهَرَم: لاج۔ اسدا: بیشہ۔ اَوْلَوْم: بہت زیادہ شوق۔ الْأَكْمَم: غم۔

ترے پہ آؤں امام غزالی!

(۱۵ ربیع الآخر شریف ۱۴۳۶ھ / 26-01-2016)

ترے در پہ آؤں امام غزالی! ترا فیض پاؤں امام غزالی!
 امام غزالی! ترے در پہ آکر مقدر جگاؤں امام غزالی!
 نہ مایوں جاؤں امام غزالی! لئے خالی جھولی میں در پر کھڑا ہوں
 میں خیرات پاؤں امام غزالی! ترے در سے تقویٰ کی اے کاش! آقا!
 خلاصی میں پاؤں امام غزالی! امام تصویف! اس ب امراض دل سے
 کہ صحّت میں پاؤں امام غزالی! مری روح بیمار کا کیجے چارہ
 میں قربان جاؤں امام غزالی! تری دینی خدمات اللہ اکبر!
 کی لذت میں پاؤں امام غزالی! کرم ایسا کردو خدا کی عبادت
 شہا! لطف اٹھاؤں امام غزالی! کرم ایسا کردو کہ مسجدوں کا میں بھی
 پتا اپنا پاؤں امام غزالی! تو ایسا گما عشق حق میں نہ ہرگز
 کہیں مر نہ جاؤں امام غزالی! کرم! وقتِ رحلت ہے کلے سے محروم
 شہا! قلبِ عطاری یہ صدا ہے
 میں روشنے پہ آؤں امام غزالی!

چلو نماز کو چلیں*

(جمادی الآخری ۱۴۴۲ھ / 19-01-2021)

نماز مصطفیٰ پڑھیں خدا کے سامنے ٹھکیں
 صحابہ بھی بھی کریں مُبلیغیں سمجھی کہیں
 چلو نماز کو چلیں
 اُٹھو نماز کو چلیں
 کرم کی ہوں گی بارشیں خدا کی ہوں گی رحمتیں
 نماز میں ہیں برکتیں تمہیں ملیں گی جنتیں
 چلو نماز کو چلیں
 اُٹھو نماز کو چلیں
 صدا آذان کی سنو اُسی دم اٹھ کے چل پڑو
 ذرا نہ دیر اب کرو خدا کے گھر کی راہ لو
 چلو نماز کو چلیں
 اُٹھو نماز کو چلیں
 نہیں ہے جس میں بندگی فُضول ہے وہ زندگی
 گُنہ نری ہے گندگی نماز اپنی بندگی

چلو نماز کو چلیں
 اٹھو نماز کو چلیں
 ہوں دور ساری آفیں حل آپ کی ہوں مشکلیں
 ہو جائیں ختم شامیں نماز دے گی راحتیں
 چلو نماز کو چلیں
 اٹھو نماز کو چلیں
 خدا کرے کہ حج کروں مدینے کا ش پھر چلوں
 فضولیات سے بچوں میں مومنوں سے یہ کہوں
 چلو نماز کو چلیں
 اٹھو نماز کو چلیں
 خدا کا تم پ فضل ہو نماز وقت پڑھو
 ن غفلت اس میں سچھ کرو یہ کہہ کے مسجدیں بھرہ
 چلو نماز کو چلیں
 اٹھو نماز کو چلیں

یومِ دعوتِ اسلامی کا جشن ہے گھر گھر

(۱-۹-۲۰۲۱/۱۴۴۲ھ)

یومِ دعوتِ اسلامی کا جشن ہے گھر گھر
 مصطفیٰ کے دیوانے، کیوں نہ ٹھوپیں خوش ہو کر
 ہم کو دعوتِ اسلامی کا ہے دیا ماحول
 تیرا شکر ادا کیوں کر، ہو خدائے بخ و برا
 آؤ دعوتِ اسلامی پلانے گی پیاسوا!
 اُفتیٰ محمد کے، خوب جام بھر بھر کر
 سیکھو آکے قرآن تم اور نماز پڑھنا تم
 آ کے دعوتِ اسلامی میں پاؤ رب کا ڈر
 حج کا جذبہ ملتا ہے، ذوقِ طیبہ بڑھتا ہے
 لے لو دعوتِ اسلامی میں آ کے یہ گوہر
 واسطہ تجھے مَوْلَی! سبز سبز گنبد کا
 آل اور صحابہ کا، عشق تو عنایت کر
 جس کو دعوتِ اسلامی خدا نے دی عطاً
 خوش نصیبی ہے اُس کی ہے بڑا وہ بختاور

یومِ دعوتِ اسلامی ہے

(۲۲ محرم شریف ۱۴۴۲ھ / 1-9-2021)

خوشیاں منائیں اہل سنت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 خوب کریں اظہارِ نعمت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 دعوتِ اسلامی میں ہے بڑھتا، عشقِ نبی کا خوف خدا کا
 بڑھتی ہے نیکی کی رخصیت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 فضلِ خدا یے ربِ العزَّت، ہے اور لطفِ ماہِ رسالت
 ہم کو طیِ اصلاح کی دولت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 جھوٹ سے غیبت سے پُغیٰ سے، کر لے توبہ سو وطن سے
 چھوڑ رہائی کی ہر عادت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 آؤ! گنبدگارو آجاؤ! توبہ کر لو مت گھبراؤ
 بوجاتے گی رب کی رحمت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 چھوڑو نافرمانیاں چھوڑو، ”نیک اعمال“ سے رشتہ جوڑو
 رحمت سے پاؤ گے جشت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 پانچوں وقتِ نمازیں پڑھنا، تم رمضان کے روزے رکھنا
 گرنا رب کی خوبی عبادت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 اے اسلامی! بھائیو بہنو! چست بتوسُتی کو بھگاؤ
 گھر گھر دو نیکی کی دعوت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
 فرمائی اللہ نے رحمت، کی تجوہ کو عطار عنایت
 دعوتِ اسلامی کی نعمت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

اللہ کی نعمت ہے یہ دعوتِ اسلامی

(۱۴۴۲ھ/ ۰۹-۰۹-۲۰۲۰)

اللہ کی نعمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
آقا کی عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
رحمٰن کی رحمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
شیطان کی ہلاکت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی زینت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اور دین کی عزّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی قوت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اور دین کی شوکت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی دعوت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اور داعیٰ سنت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
سب نبیوں کی، ولیوں کی، اصحاب کی اہل بیت
کی خاص عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
مذہبیہ

لے خوب صورتی گئی شان میں جو دعوت دے

فیضانِ رضا ہے اور، یہ غوث کا فیضان ہے
خواجہ کی حمایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
عشقِ محمد کی شنڈک ہے یہ آنکھوں کی
ہر دل میں سرایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
موجودہ سیاست سے ہے اس کو علاقہ کیا!
بس نیکی کی دعوت ہے، یہ دعوتِ اسلامی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
الله کے ذر میں اور اُلفت میں محمد کی
کرواتی زیادت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
دیدارِ محمد کی حضرت میں تمنا میں
کرواتی زیادت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
سرکار کے روپ کے دیدار کی حضرت میں
کرواتی زیادت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
آپس کی محبت کے یہ جام پلاتی ہے
اور وافع نفرت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
دینہ

عَنْ سَاجِنَةِ هَبْلٍ تَعْلَقَ لِذِي دُورٍ كَرَنَّ وَالا

مُلْحُوظٌ شریعت ہے، تو پاس طریقت ہے

سرتا پا سعادت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

اسلام کی تعلیمات اور دین کے احکامات

سُکھلاتی شریعت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

قرآن کی تلاوت ہے، نعمتوں کی خلافت ہے

آذکار کی لذت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

آ جاؤ گنہگارو! بدکاروا! سیرہ کاروا!

بے شک رو جنت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

سرکار کی وکھیاری امت کی ہے خیر آندیش

اور خادمِ ملت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

الله کی رحمت سے دُنیا میں بھی عقبیٰ میں

عطّار کی راحت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

دینہ

۷۔ لخاظ کیا گیا ۸۔ خوش نصیبی ۹۔ منہماں، لذت ۱۰۔ بھلائی چاہئے والا اللہ آخرت

نئھے مئے پیارے بچو!

(۲۸ جمادی الاولی ۱۴۴۲ھ / 13-01-2021)

نئھے مئے پیارے بچو! شاد رہو تم سارے بچو!
 پانچ نمازیں روز پڑھو رب ہوگا راضی پیارے بچو!
 سب اصحابِ نبی جنت میں جائیں گے اے پیارے بچو!
 الٰی بیت ہمارے سر کے تاج ہیں پیارے پیارے بچو!
 غوث و رضا کے ہم ہیں خاوم وہ ہیں ہمارے پیارے بچو!
 اُمیٰ ابو کی آنکھوں کے جگ مگ جگ مگ تارے بچو!
 چپس اور ثانی ٹھیک نہیں ہیں کھاؤ مت اے پیارے بچو!
 اُمیٰ جو بھی دے وہ کھا لو ضد نہ کرو اے پیارے بچو!
 خوش اُمیٰ ابو کو رُخو ہوں گے دارے نیارے بچو!
 مولا حاجی تم کو بنائے طیبہ دیکھو پیارے بچو!

لکھ مدنیہ حاضر ہو کر خوب کرو نظارے بچو!
 ذکر کرو اور نعت پڑھو تم غیبت چُغائی ٹھیک نہیں ہے
 خوب اے میرے پیارے بچو! نج کے رہنا پیارے بچو!
 سچے بچے اچھے بچے گالی گندے سچے دینے
 جھوٹ نہ بولو پیارے بچو! میں تم بچنا پیارے بچو!
 گندہ بچے ہے وہ سن لو بچوں کو جو مارے بچو!
 لڑنا بھڑنا ٹھیک نہیں ہے مل کر رہنا سارے بچو!
 مت ششہ لیں کو مارو تڑپیں گے بے چارے بچو!
 کیڑوں کو بے کار نہ مارو اچھے بچو! پیارے بچو!
 چیزوں کو بے کار نہ مارو اچھے بچو! پیارے بچو!
 ہو جائے عطار کی بخشش
 مل کے دعا دو سارے بچو!

لاکھوں سلام تم پر

(پہلی رجب شریف ۱۴۴۱ھ / 26-02-2020)

محبوب رت اکرم! لاکھوں سلام تم پر
 لاکھوں دُرود ہر دم
 تم حاکم زماں ہو،
 اے سرورِ مُعَظّم
 پیارے نبی! شفاعت
 رحمت ہو جان عالم
 دل میں تمہاری ألفت
 ہرگز نہ ہو کبھی کم،
 اے والی مدینہ
 کاش آ کے یہ پڑھیں ہم
 یا مصطفیٰ! کرم ہو
 کلمہ پڑھوں میں اُس دم
 سرکار! ہو عنایت
 جلووں پر مر میں ہم

لاکھوں سلام تم پر
 لاکھوں سلام تم پر
 سلطان دو جہاں ہو
 لاکھوں سلام تم پر
 کی بھیک ہو عنایت
 لاکھوں سلام تم پر
 ہے دے دواں میں برکت
 لاکھوں سلام تم پر
 بُلوائیے مدینہ
 لاکھوں سلام تم پر
 جس دم لبوں پر دم ہو
 لاکھوں سلام تم پر
 دیدار ہو عنایت
 لاکھوں سلام تم پر

عشق اپنا دے دو مجھ کو
میرے میں غوثِ اعظم
شیطان و نسخ ہائے!
فریاد! شاہِ عالم!
رخ و الم نے مارا
آقا! شفیعِ اعظم
دنیا کے غم مٹا دو،
کر دو غنوں سے بے غم
مرجھایا دلِ سکھِ اللہ
داغِ جگر کا مرہم
رحمت ہو یا نبی اب
سُنی ہوں سبِ مُنتقم
لاکھوں سلام تم پر
عطاً کو خدا نے، بخشنا تمہارے صدقے
تھا لائقِ جہنم، لاکھوں سلام تم پر

نعرے

خَيْمَةُ نُبُوتٍ مُّتَعَلِّقَ نُعَرَّ

(صفر شریف ۱۴۴۳ھ / 31-08-2022)

سب سے آخری نبی	محمد مصطفیٰ
سب سے آخری نبی	احمد مجتبی
سب سے آخری نبی	آمنہ کا لاڈلا
سب سے آخری نبی	شاہ ہردو سرا
سب سے آخری نبی	تاجدارِ انبیا
سب سے آخری نبی	ہیں حبیبِ کبیریا
سب سے آخری نبی	ہیں شفیعُ الورا
سب سے آخری نبی	عاصیوں کا آسرا
سب سے آخری نبی	اعتقادِ فاطمہ
سب سے آخری نبی	ہے یقینِ عائشہ
عقیدہ سب صحابہ کا	سب سے آخری نبی

سب سے آخری نبی	عقیدہ اہل بیت کا
سب سے آخری نبی	عقیدہ غوث پاک کا
سب سے آخری نبی	اولیا نے بھی کہا
سب سے آخری نبی	شیخ و شاپ نے کہا
سب سے آخری نبی	بچہ بچہ بول اٹھا
سب سے آخری نبی	ہے عقیدہ رضا،
سب سے آخری نبی	نعرہ ہے عطار کا،

چشمِ معراج کے لئے نعمت

(۲۵ ربیع ثانی ۱۴۴۲ھ / 10-3-2021)

مرحباً مرحباً	صاحبِ معراج	رحمتِ کبریا	صاحبِ معراج
لطفِ حق ہو گیا	صاحبِ معراج	شاہِ ہر دوسرा	صاحبِ معراج
تم کو معراج کا	صاحبِ معراج	رہبر و رہنمَا	صاحبِ معراج
حق سے مُژده ملا	صاحبِ معراج	نیک دیجئے بنا	صاحبِ معراج

یاشقیع الوری	صاحبِ معراج	ہومبارک شہا!	صاحبِ معراج
بخششوا و خطا	صاحبِ معراج	جلوہ کبریا	صاحبِ معراج
سید الائخیا	صاحبِ معراج	خاتم الائخیا	صاحبِ معراج
بھردو کاسہ مرا	صاحبِ معراج	نور رب الاعلیٰ	صاحبِ معراج

ہر صحابی نبی جنتی جنتی

(۲۲ محرم شریف ۱۴۴۲ھ/ 10-9-2020)

سب صحابیات بھی!	جنتی جنتی	ہر صحابی نبی!	جنتی جنتی
حضرت صدیق بھی!	جنتی جنتی	چار یاران نبی!	جنتی جنتی
عثمان غنی!	جنتی جنتی	اور عمر فاروق بھی!	جنتی جنتی
بیں حسن حسین بھی!	جنتی جنتی	فالطہ اور علی!	جنتی جنتی
بیں زوجہ نبی!	جنتی جنتی	والدین نبی!	جنتی جنتی
بیں معاویہ بھی!	جنتی جنتی	اور ابوسفیان بھی!	جنتی جنتی

عاشقِ مصطفیٰ مرضیٰ مرضیٰ *

(۱۹-۰۳-۲۰۱۹) شریف سعید / جمادی

مُرْتَضَى مُرْتَضَى	عَاشَ مَصْطَفِيٌّ،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	بِئْ خَالِقٍ خَدَا،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	بِإِلْيَقَنْ دِلِيرٍ بِئْ،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	شَهْرَ عِلْمٍ كَبِيْزْ بَابٍ،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	وَالِّهِ حُسْنِي بِئْ،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	يَا عَلِيٌّ مُرْتَضَى!
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	وَرَبَّ آتَيْتَ بِئْ لَدَا،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	وَرَدَ دَلَ كَعَطَا،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	وَوَجْنَاهَ كَيْ دَوَا،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	سَيِّدَ الْأَوْلَيَا،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	مُشْتَقِيْ بَارِساً،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	اَپْنِيْ رَبَّ كَشِيرَ بِئْ،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	بُواحِشَنْ بُوْتَرَابٍ،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	غَمْزَوْوَنْ كَاجِينْ بِئْ،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	هَوْ كَرَمٍ هَوْ عَطَا
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	بَهِيكَ دِيْجَنْ شَهَا،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	آلَ كَا وَارِطَه،
مُرْتَضَى مُرْتَضَى	بَجَهَ كَوْنِكَ دَوِيْنَا،

وَخَرِّيْر مصطفی اسیدہ فاطمہ

یوم عرس ۳ رمضان المبارک

(۲ رمضان شریف ۱۴۳۹ھ / 18-05-2018)

سیدہ فاطمہ	زوجہ مرتضی،	سیدہ فاطمہ	وَخَرِّيْر مصطفیٰ،
سیدہ فاطمہ	مُطْلَقَةً باحیا،	سیدہ فاطمہ	سیدہ پارسا،
سیدہ فاطمہ	طیبہ طاہرہ،	سیدہ فاطمہ	سیدہ زاہرہ،
سیدہ فاطمہ	صاریہ شاکرہ،	سیدہ فاطمہ	عابدہ زاہدہ،
سیدہ فاطمہ	عارفہ عادلہ،	سیدہ فاطمہ	ساجدہ صائمہ،
سیدہ فاطمہ	عاقلہ عاصمہ،	سیدہ فاطمہ	عالیہ عاملہ،
سیدہ فاطمہ	دو خدا سے دلہ،	سیدہ فاطمہ	خلد میں داخلہ،

ہو کرم ہو عطا سیدہ فاطمہ

ہیں حسن مجتبی

یوم عرس ۵ ربیع الاول

(۴ ربیع الاول شریف ۱۴۳۹ھ / 23-11-2017)

ہیں حسن مجتبی	سیدہ الائچی،	ہیں حسن مجتبی	صاحب الائچی،
ہیں حسن مجتبی	فرزند مرتضی،	ہیں حسن مجتبی	نواسہ مصطفیٰ،
ہیں حسن مجتبی	دل بند مرتضی،	ہیں حسن مجتبی	نور عین فاطمہ،

ہیں حسنِ مجتبی	صالح و پارسا،	ہیں حسنِ مجتبی	خالقِ کبیریا،
ہیں حسنِ مجتبی	پائیقین با وفا،	ہیں حسنِ مجتبی	باغدا باصفہ،
ہیں حسنِ مجتبی	بائل بے ریا،	ہیں حسنِ مجتبی	جنتی بے شبه،
ہیں حسنِ مجتبی	رہبر و رہنماء،	ہیں حسنِ مجتبی	دلبر و دلربا،
ہیں حسنِ مجتبی	ہیں شہید باوفا،	ہیں حسنِ مجتبی	سیدوں کے پیشووا،

یا شہید کر بلا

(جمتی الاولی ۱۴۴۲ھ/21-12-2020)

نورِ عینِ فاطمہ،	یا شہید کر بلا	نوائنس مصطفیٰ،	یا شہید کر بلا
اور اینِ مرتضیٰ،	یا شہید کر بلا	تم ہو آلِ مصطفیٰ،	یا شہید کر بلا
اے شہید باوفا،	یا شہید کر بلا	مشتیٰ و پارسا،	یا شہید کر بلا
حق کے زور و جھکا،	یا شہید کر بلا	جب بھی تیر اسر جھکا،	یا شہید کر بلا
دشمنوں کا خاتمه،	یا شہید کر بلا	عاشقوں کا ہو بھلا،	یا شہید کر بلا
اپنا عشق دو شہا،	یا شہید کر بلا	مصطفیٰ کا وارطہ،	یا شہید کر بلا
آپ کا ہوں آپ کا،	یا شہید کر بلا	گوہرا پا ہوں خطاء،	یا شہید کر بلا
بخش دے مجھے خدا،	یا شہید کر بلا	آپ سمجھے دعا،	یا شہید کر بلا
روضہ دیکھیں آپ کا،	یا شہید کر بلا	کر بلا میں لو بلا،	یا شہید کر بلا

دیکھنے نمٹا،	یا شہید کر بلہ	در پے آگئے گدا،	یا شہید کر بلہ
از طفیلِ فاطمہ،	یا شہید کر بلہ	دور ہو ہر بلہ،	یا شہید کر بلہ

سید الشہدا یا امیر حمزہ

(۳۰-۶-۲۰۱۸ء)

سید الشہدا	یا امیر حمزہ	عاشقِ مصطفیٰ	یا امیر حمزہ	یا امیر حمزہ
یا امیر طیبہ	یا امیر حمزہ	یا دافعِ ابتلا	یا امیر حمزہ	یا امیر حمزہ
دور ہوں رنج و بلہ	یا امیر حمزہ	زیر ہو دشمنِ مرا	یا امیر حمزہ	یا امیر حمزہ
آپ ہیں شیر خدا	یا امیر حمزہ	آپ شیرِ مصطفیٰ	یا امیر حمزہ	یا امیر حمزہ
ہو کرم ہو عطا	یا امیر حمزہ	خواب میں جلوہ دکھا	یا امیر حمزہ	یا امیر حمزہ
یہ شرف ہو عطا	یا امیر حمزہ	دیکھ لون روپڑ ترا	یا امیر حمزہ	یا امیر حمزہ

خالفِ کبریا حضرتِ معاویہ

(رمضان شریف نئے ۱۴۴۰ھ / جون 2019ء)

خالفِ کبریا،	حضرتِ معاویہ	عاشقِ مصطفیٰ،	حضرتِ معاویہ
زاہد و پارسا،	حضرتِ معاویہ	صاحبِ ایقا،	حضرتِ معاویہ
ہو کرم ہو عطا،	حضرتِ معاویہ	خاتمه ہو بھلا،	حضرتِ معاویہ

حضرتِ معاویہ	خوش نما خوش باتا،	حضرتِ معاویہ	خوب رُونخوش ادا،
مخلص و باوفا،	باعمل بے ریا،	حضرتِ معاویہ	حضرتِ معاویہ
بہم دم باوفا،	با ادب باحیا،	حضرتِ معاویہ	حضرتِ معاویہ
جتنی بے شب،	با خدا با صفا،	حضرتِ معاویہ	حضرتِ معاویہ

کرم سے ہم اپر لام جعفرؑ

امام جعفر	امام جعفر	کرم سے ہم پر
ہمیں ہو کیوں کر	امام جعفر	امام جعفر
عدو کا اب ڈر	امام جعفر	امام جعفر
سخا کے پیکر	امام جعفر	امام جعفر
حیا کے پیکر	امام جعفر	امام جعفر
تو دور دلبر	امام جعفر	امام جعفر
غم و الم کر	امام جعفر	امام جعفر

فیضانِ جعفر صادق! جاری رہے گا

فیضانِ جعفر صادق!	جاری رہے گا	عظمتِ امام جعفر!
مرحبا! مرحبا!	برکتِ امام جعفر!	مرحبا! مرحبا!
مرحبا! مرحبا!	شرف افت امام جعفر!	شرف افت امام جعفر!
مرحبا! مرحبا!	کرامت امام جعفر!	کرامت امام جعفر!

بغداد بلاؤ! غوث پاک

(ربيع الآخر شریف ۱۴۴۹ھ/10-12-2018)

بغداد	بلاؤ!	غوث پاک
تم خواب میں آؤ!	غوث پاک	غوث پاک
دیوانہ بناؤ!	غوث پاک	غوث پاک
غیروں سے چھڑاؤ!	غوث پاک	غوث پاک
عصیاں سے بچاؤ!	غوث پاک	غوث پاک
تم نزع میں آؤ!	غوث پاک	غوث پاک
ایمان بچاؤ!	غوث پاک	غوث پاک
اب قبر میں آؤ!	غوث پاک	غوث پاک
دوخ ز سے بچاؤ!	غوث پاک	غوث پاک

ہیں پیر پیراں غوث پاک

(ربيع الآخر شریف ۱۴۴۹ھ/14-12-2018)

ہیں پیر	پیراں	غوث پاک
محبوب	سجاں	غوث پاک
محبوب	بزاداں	غوث پاک

مشکل ہو آساں	غوثِ پاک
فرماو احساں	غوثِ پاک
بلوائے جاناں	غوثِ پاک
جس وقت چلے جاں	غوثِ پاک
پورا ہو جاناں	غوثِ پاک
ہو جانے مری جاں	غوثِ پاک
ٹل جائے شیطاناں	غوثِ پاک
اف احشر کامیداں	غوثِ پاک
ہو میری جاناں	غوثِ پاک

دِمْ دِمَ دِشْكِير غُوثِ عَظِيمْ دِشْكِير

(رَبُّ الْأَخْرَى شَرِيفٌ ۖ ۱۴۴ هـ - 16-12-2018)

دِمْ دِمَ دِشْكِير	غُوثِ عَظِيمْ دِشْكِير
مِيرَا پِير مِيرَا پِير	غُوثِ عَظِيمْ دِشْكِير
محبوبِ ربِّ قدِير	غُوثِ عَظِيمْ دِشْكِير

غوثِ اعظم دنگیر	سارے پیروں کے ہیں پیر
غوثِ اعظم دنگیر	بے مثال و بے نظیر
غوثِ اعظم دنگیر	دلپند و دلپذیر
غوثِ اعظم دنگیر	اے مرے روشن ضمیر
غوثِ اعظم دنگیر	قلب کردو مُستحبیر
غوثِ اعظم دنگیر	آپ ہیں پیروں کے پیر
غوثِ اعظم دنگیر	آپ ولیوں کے امیر
غوثِ اعظم دنگیر	کاش! بن جاؤں اے پیر
غوثِ اعظم دنگیر	تیری زلفوں کا اسیر
غوثِ اعظم دنگیر	آگئے منکر نکیر
غوثِ اعظم دنگیر	ہو کرم اے میرے پیر
غوثِ اعظم دنگیر	زیر ہو نفسِ شریر
غوثِ اعظم دنگیر	ہر بلا کو دتبجے چیر
غوثِ اعظم دنگیر	آہ! وہ نارِ سعیر
غوثِ اعظم دنگیر	بخششادو میرے پیر

غیریب نواز! غیریب نواز!

(رجب شریف ۱۴۳۹ھ / 20-03-2018)

خواجہ خواجگاں! غیریب نواز، غیریب نواز
 سید زادباں! غیریب نواز، غیریب نواز
 مرحشید ناقصاں! غیریب نواز، غیریب نواز
 ہادی گمراہاں! غیریب نواز، غیریب نواز
 حامی بے بساں! غیریب نواز، غیریب نواز
 اے شہیصالحائاں! غیریب نواز، غیریب نواز

قبلہ عارفاؤ! غیریب نواز، غیریب نواز
 زینت عارفاؤ! غیریب نواز، غیریب نواز
 رہبر کاملاؤ! غیریب نواز، غیریب نواز
 مصلح عاصیاں! غیریب نواز، غیریب نواز
 ہم په ہوں مہرباں غیریب نواز، غیریب نواز
 ہم په ہوں مہرباں غیریب نواز، غیریب نواز

ہیں رضا، ہیں رضا

(اعلیٰ حضرت کا جشن ولادت 10 شوال المکرم کو ہوتا ہے)

(شوال شریف ۱۴۴۱ھ / 13-6-2019)

عاقِ مصطفیٰ،	ہیں رضا ہیں رضا	خائفِ کبریا،
رہبر و رہنا،	ہیں رضا ہیں رضا	سیوں کے پیشوں،
صاحبِ اثقا،	ہیں رضا ہیں رضا	صوفیٰ باصفا،
دُلیر و دلربا،	ہیں رضا ہیں رضا	خوبروخوش ادا،
زینتِ آنقا،	ہیں رضا ہیں رضا	عاشقِ اولیا،
مفہی بے بدل،	ہیں رضا ہیں رضا	عالمِ باعمل،

مدینے آچاں آؤں، مکے آچاں آؤں (میںی زبان میں)

(۰۸-۷-۲۰۲۱ھ/۱۴۴۲ نیقعدہ)

مدینے آچاں آؤں، مکے آچاں آؤں
 ڈسال سبز گلشنہ، نے کعبہ ڈسال آؤں
 شرف حج جو بکے عطا کر الہی!
صلوات اللہ علی پیغمبر وآلہ واصفیہ
 محمد جو روضو آپی نے ڈسال آؤں
 مجھی خالی جھولی کے رحمت جی خیرات
 سے آقا! مدینے آپی نے بھراں آؤں
 گناہیں جو بیمار حاضر تھیو آئے
 شفنا ڈی ڈیو نیک بندو بیان آؤں
 مجھے ول تے نظرِ کرم اے ڈی آقا
 کرو، عشق میں خوب ترپاں رہاں آؤں
 مدینے جو ایڑو بکے غم عطا کر
 فراق مدینہ میں آہوں بھراں آؤں
 مدینے جو دیوانو ایڑو بنايو
 مدینے جی گلہیں میں جھاڑو کلہاں آؤں
 تو قابو ڈے مولا مجھتے نے گن تے
 سدا سارو بولال نے سارو سنال آؤں
 تھے کاش! ویدار چمیل لی گھڑی میں
 مژن ٹانے عطار کلموں پڑھاں آؤں

بِمَحْكَمَتِكَرِنَّ پَيْشُوا غُوثٍ عَظِيمٍ (سینی زبان میں)

(۱۸ ذی الحج ۱۴۴۲ھ / 29-7-2021)

بِمَحْكَمَتِكَرِنَّ پَيْشُوا غُوثٍ عَظِيمٍ
 بِمَحْكَمَتِكَرِنَّ رَهْبَنَاء، غُوثٍ عَظِيمٍ
 كَرْمٌ غُوثٍ عَظِيمٌ! عَطَا غُوثٍ عَظِيمٍ
 دُلْيُو حاضری جی، رَجَا غُوثٍ عَظِيمٍ
 سَكَنَه بَانَه بَغْدَاد بَرْكَائِيُو تَرْشِيدًا!
 گَهْنَتَا قَرَأَچے تَحْتِي، دِيَا غُوثٍ عَظِيمٍ
 عِبَادَتِ رِيَاضَتِ، تَلَاقَتِ سَخَاوتِ
 گَهْنَتِي كَرَنَا وَا مَرْحَبَا! غُوثٍ عَظِيمٍ
 بِمَجْهَه غُوثٍ جِي تَاَن، گُرُونَه گَهَالَ كَرَنِي
 بَدَهَه اُولِيَا جَا، وَدُوا غُوثٍ عَظِيمٍ
 قَدْمَ گَرْدَنِيِسْ تَتِ، بَدَهَه اُولِيَا جِي
 فَقَطْ آئِيِسْ جو آءِي يَا غُوثٍ عَظِيمٍ
 خَدَا نَه نَبِي رَهْنَ، رَاضِي هَمِيشَه
 بِمَجْهَه حق مِيں كَرْجَا، دُعا غُوثٍ عَظِيمٍ

فَاتَّحْنِي وَنَا عُشْقٌ مِّنْ آتَيْنِي بِهِ كَاشٍ!
 تَتَّحَسِّنَ أَيْرَضِي نَفْتٌ، عَطَا غُوثٌ أَعْظَمٌ
 كَرْمٌ أَيْدِصُو تَتَّحَسِّنَ دِيدَار، مُرْشَدٌ!
 يَكْنَى خَوَابٌ مِّنْ آتَيْنِي جَا غُوثٌ أَعْظَمٌ
 گَنَانِيں ہی عادت، وَنَے أَيْرَضِي كَرْ جَا
 خُدَاراً خَدا سَے، دَعا غُوثٌ أَعْظَمٌ
 وَسَلَيْو شَهِيدَانِ كَرْبَ وَ بَلَ جَوْ
 بَلَائِيُونَ كَرُو دُورَ يَا غُوثٌ أَعْظَمٌ
 جَدَّلَ بَاعِي جَتَّ مِنْ مُرْشَدٍ وَنُو آتَيْنِي
 يَكْنَى أَيْكَ لَوْ چَحَّذَ جَا نَا غُوثٌ أَعْظَمٌ
 خَدا صَحْتَ وَ عَافِيَتَ سَے نَوازَے
 گَرَوْنَا دُعَائَے شَفَا غُوثٌ أَعْظَمٌ
 گَنْهَگَار عَطَّارَ كَے بَخْشَوَالِيَوْ
 كَحْمَى نَى سَكَنَهَ بَهِ سَرَازَ غُوثٌ أَعْظَمٌ



شَفَاءُ بَرَّتْ بَرَجِي،
 مَلَكُتْ حَادِيَتْ بَرَجِي،
 دِينُ الْأَرْضِ مِنْ آتَيْنِي
 كَهْرَبَادَنْ كَهْلَابَ

۲۱ ذُئْلَفَرِيز ۱۴۴۳ھ
 29-9-2021

فہریں

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اللہ! میں تیری عطا مانگتا ہوں	1	کرم ہے خدا کا، خدا کی عطا ہے	31
شرف مجھ کو ہر سال حج کا خدادے	4	قاولد سوئے مدینہ آ رہا ہے ہو کرم	33
یادخان حج کا شرف دے مصطفیٰ کے واسطے	7	کیوں نہ ہو زیبہ بڑا اصحاب والیں بیت کا	35
پخش دے میری برا ک خطایا خدا	9	یا حسن اہن علی اکرم و کرم	37
یادخان اپاک وطن کی توحیادت فرما	12	ترے در پا آؤں امام غزالی!	39
اے خدا ہر مسلم کو آبادر کہ	14	چلو نماز کو جلیں	40
”گرونا“ سے ہم کو بچایا اللہ	15	یومِ دعوتِ اسلامی کا جشن ہے لگر گھر	42
گدائے اعلیٰ حضرت ہوں	16	یومِ دعوتِ اسلامی ہے	43
حج کے اسباب آ قابادو	18	اللہ کی نعمت ہے یہ دعوتِ اسلامی	44
پیٹھے مدینے میں ٹلا اے آخری نبی	20	نئھے نئھے بیمارے بچو!	47
ہر عبادت سے اعلیٰ عبادت نماز	22	لاکھوں سلام تم پر	49
ماہ رمضان آنے والا ہے	24	نعرے	51
جبہاں میں پھر مہرِ رمضان آ گیا یار ب!	26	مدینے آچاں آؤں، ملے آچاں آؤں	63
مجھ کو رَمَضَان سے محبت ہے	29	سچھا پیر نے پیشواغوٹ اعظم	64

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على سالم خاتم الأنبياء والد من شبابن البروج، ربنا الله الرحمن الرحيم.

کلابیٹھ گیا ہو تو۔۔۔

پیاز کارس ایک تولہ (تقریباً 12 گرام)،
شہد دو تولہ (تقریباً 25 گرام) ملا کر گرم
کر کے پینے سے بیٹھی ہوئی آواز صاف
ہو جائے گی، ان شاء اللہ۔
(گرجی طبعان حصلہ 61 مکتبۃ المسنیۃ)



978-969-722-110-3

01082136



فیضاں مدینہ، مکتبہ سودا اکران، پرانی ستری منڈی گراجی

92 21 111 25 692 +92 21 111 25 692 0313-1139278



www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net



feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net